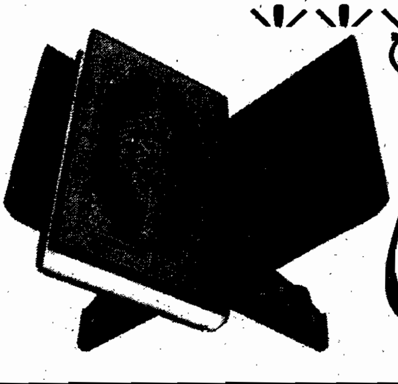

محمد غلام رسول (چیچہ وطنی)

قرآن اور قاری

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ اما بعد

قال اللہ تعالیٰ

﴿حمO تنزیل الکتاب من اللہ العزیز الحکیمO﴾ (الجاثیۃ)

''یہ کتاب اللہ کی جانب سے نازل کی گئی ہے۔ جو غالب حکمت والا ہے۔''

وقال

﴿ما انزلنا علیک القرآن لتشقیO﴾ (طٰہٰ)

تین چیزیں ایسی ہیں جن کا ایک خاص مقام و مرتبہ ہے اور ان کی کوئی مثل نہیں ہے۔ وہ اپنی عظمت اور بلند مرتبہ میں یگانہ و یکتا ہیں۔ جن کی مثل بیان کرنا احمقانہ اقدام ہوگا۔ بلکہ ضلالت و گمراہی کے گڑھے میں گرنے کے مترادف ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی ذات و صفات میں یکتا ہے۔ اسی طرح اس کا کلام قرآن مجید بھی بے مثل کتاب ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ کامل صفات کا مجموعہ ہیں' ایک بے مثل شخصیت ہیں۔

فضیلت قرآن

قرآن مجید کو منزل من اللہ ہونے کا شرف حاصل ہے جو اس کی عظمت اور فضیلت ہونے کی پہلی دلیل ہے اور قرآن مجید دوسری کتب سماویہ (تورات' زبور' انجیل' صحائف ابراہیمی وغیرہ) کی طرح تحریف و تبدل سے بالکل محفوظ ہے۔ اس لیے کہ قرآن کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے اٹھایا ہے۔

﴿انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون﴾ (الحجر)

''ہم ہی نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔''

﴿قرآناً عربیاً غیر ذی عوج لعلھم یتقونO﴾ (الزمر)

''قرآن مجید عربی میں ہے جو ہر قسم کے ٹیڑھ پن سے محفوظ ہے۔''

یہ قرآنی دلائل اس کی عظمت اور فضیلت پر دلالت کرتے ہیں۔ آیئے اب ہم حدیث نبوی کی روشنی میں قرآن کی فضیلت بیان کرتے ہیں۔

فضائل قرآن میں احادیث نبویہ

جہاں قرآن ہدایت و رہنمائی کا سرچشمہ ہے' وہاں اس کی یہ فضیلت بھی مسلم ہے کہ قرآن کی تلاوت کرنے والا اجر سے محروم نہیں رہتا۔ انسان دنیا کی کتابیں سمجھنے کے لیے پڑھتا ہے' لیکن اس پر ثواب نہیں ملتا۔ لیکن قران ایسی کتاب ہے' کہ اگر اسے بغیر معانی کے صرف تلاوت بھی کرے تو آدمی کو ہر لفظ کے بدلے میں دس نیکیاں ملتی ہیں۔

حدیث شریف میں ہے:

((عن محمد بن کعب القرظی یقول سمعت عبداللہ بن مسعود یقول قال رسول اللہ ﷺ من قرأ حرفا من کتاب اللہ فلہ بہ حسنۃ والحسنۃ بعشر امثالھا لا اقول الم حرف ولکن الف حرف ولام حرف ومیم حرف' ھذا حدیث حسن صحیح)) (ترمذی)

''حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بھی قرآن مجید کا ایک حرف تلاوت کیا اس کو ایک حرف کے بدلے ایک نیکی ملے گی جو دس نیکیوں کے قائمقام ہو گی۔ (آگے فرمایا) میں یہ نہیں کہتا کہ الٓم ایک حرف ہے۔ بلکہ یہ تینوں علیحدہ علیحدہ حروف ہیں۔ الف ایک حرف ہے لام دوسرا حرف ہے اور میم تیسرا حرف ہے۔''

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص بھی اس کی تلاوت کرتا ہے' اس کے لیے ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔

اور ایک حدیث میں آتا ہے کہ جو شخص قرآن کی تلاوت کرتا ہے' لیکن وہ کوشش کے باوجود الفاظ کی ادائیگی اچھی طرح نہیں کر سکتا اس کے لیے دوگنا اجر ہے۔

((عن ابی سعید قال رسول اللہ یقول الرب تبارک وتعالی من شغلہ القرآن عن ذکری و مسئلتی اعطیتہ افضل ما اعطی السائلین و فضل کلام اللہ علی سائر الکلام کفضل اللہ علی خلقہ)) (ترمذی بحوالہ زینت المصحف)

''حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جس آدمی کو قرآن مجید نے مجھ سے سوال کرنے اور میری یاد سے غافل کر دیا' میں اس کو سوال کرنے والوں سے بہتر چیز عطا کروں گا اور اللہ کے کلام (قرآن مجید) کی فضیلت تمام کلاموں پر ایسے ہی ہے جیسے اللہ تعالیٰ کو تمام مخلوقات پر فضیلت حاصل ہے۔''

اس حدیث سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ جس طرح اللہ کی ذات بلند و بالا ہے' اسی طرح کلام اللہ (قرآن مجید) بھی تمام کلاموں سے افضل اور عظمت والا ہے۔

((عن علی رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ من قرأ القرآن فاستظهره فاحل حلاله وحرم حرامه ادخله الله الجنة وشفعه فی عشرة من اهل بیته قد وجبت لهم النار)) (احمد، ترمذی)

"حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے قرآن مجید پڑھا اور زندگی بھر اس کا مظاہرہ کیا اس کے حلال کردہ کو حلال سمجھا اور حرام کردہ چیزوں کو حرام سمجھا اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا اور اس کے گھر والوں میں سے (۱۰) دس افراد کے لیے شفاعت قبول کرے گا جن پر جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔"

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جو آدمی بھی قرآن کے ساتھ محبت اور دل لگی کرتا ہے۔ اس کی آیات پر عمل کرتا ہے' اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھتا ہے۔ قرآن مجید اس کے لیے اور گھر والوں کے لیے باعث رحمت اور باعث شفاعت ہوگا۔

کتاب اللہ دلوں کی پاکیزگی کا بھی بہترین ذریعہ ہے' جو روحانی بیماریوں کے لیے باعث شفاء ہے اور انسان کی جائز خواہشات کا احترام کرنے والی کتاب ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دلوں کو بھی زنگ لگ جاتا ہے' جس طرح لوہا زنگ آلود ہو جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اس کی صفائی کیسے ممکن ہے......؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا ((کثرة ذکر الموت وتلاوة القرآن)) (بیہقی) "موت کو یاد کرنا اور قرآن کی تلاوت کرنا۔"

اور جو شخص قرآن مجید کی تلاوت نہیں کرتا اور اس کا سینہ قرآن کے نور سے خالی ہے' وہ ایسے ہی ہے جیسے کہ ویران گھر ہو۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((ان الذی لیس فی جوفه شیء من القرآن کالبیت الخرب)) (الترمذی)

"جس پیٹ (سینہ) میں قرآن کا کچھ حصہ بھی نہیں ہے' وہ ویران گھر کی طرح ہے۔"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے کا ذریعہ ہے۔

((اذا احب احدکم ان یحدث ربه فلیقرأ القرآن))

"جب بھی تم اپنے رب سے باتیں کرنا پسند کرو تو تلاوت قرآن شروع کردو۔" (کنزالاعمال)

تلاوت قرآن افضل ترین عبادت ہے

((افضل عبادة امتی تلاوة القرآن))

"فرمایا میری امت کی افضل ترین (نفلی) عبادت قرآن مجید کی تلاوت کرنا ہے۔"

فضائل قاری القرآن

قرآن مجید کی فضیلت مسلم امر ہے۔ اس کی عظمت اور فضیلت کے ساتھ ساتھ جو شخص بھی اس کے ساتھ تعلق اور لگاؤ رکھتا ہے' اس کے لیے بھی اللہ تعالیٰ نے بے شمار انعامات و اکرامات رکھے ہیں۔ جو قرآن وسنت دونوں سے ثابت ہیں۔

قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ثم اورثنا الکتب الذین اصطفینا من عبادنا فمنهم ظالم لنفسه ومنهم مقتصد ومنهم سابق بالخیرات باذن الله ذالک هو الفضل الکبیر﴾ (الفاطر)

"پھر ہم نے اس کتاب کا وارث ان لوگوں کو بنایا جن کو ہم نے پسند فرمایا۔ پھر ان میں سے بعض اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے بن گئے اور بعض (متوسط) درمیانے درجے والے اور بعض ان میں وہ ہیں جو اللہ کی توفیق سے نیکیوں میں سبقت کرنے والے ہیں اور یہی بہت بڑا فضل ہے۔"

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں یہاں کتاب سے مراد قرآن مجید ہے اور اس کے وارث آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہیں۔ جن کے تین درجات ہیں:

(الف) ظالم: جو قرآن کی تلاوت کرتا ہے اور اس پر عمل نہیں کرتا۔

(ب) مقتصد: جو اس کی تلاوت بھی کرتا ہے اور اس پر عمل بھی کرتا ہے۔

(ج) سابق: جو قرآن کی تلاوت بھی کرتا ہے اور اس پر عمل بھی کرتا ہے اور اس کا عالم بھی ہے۔

امام ہذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت قراء اور حفاظ کی فضیلت پر دال ہے۔ (الکامل)

افضل ترین لوگ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((خیرکم من تعلم القرآن وعلمه)) (بخاری)

"تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن مجید کو سیکھتے ہیں اور آگے (لوگوں) کو سکھاتے ہیں۔"

قرآن مجید کی تعلیم میں جو شخص بھی وقت صرف کرتا ہے' چاہے ایک لحہ ہی ہو اللہ کے نزدیک اس وقت کی قدر و قیمت ہے اور یہ گھڑی بہت ہی مبارک ہوتی ہے کہ اللہ کے فرشتوں کا اس میں نزول ہوتا ہے۔

دنیا میں ہمیں ایسے اشخاص سے بھی ملنے کا موقع ملا ہے' جو باتیں کرتے وقت الفاظ کی صحیح ادائیگی نہیں کر پاتے۔ مگر قرآن کی شان یہ ہے کہ جب وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں تو اس کی زبان میں ذرہ برابر اٹکن نہیں ہوتی بلکہ وہ قرآن کی تلاوت کما حقہ کرتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قاری قرآن کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

((مثل المومن الذی یقرأ القرآن کمثل الاترنجة ریحها طیب وطعمها طیب ومثل المومن الذی لا یقرأ القرآن کمثل الثمرة لا ریح لها

وطعمها حلو)) (الترمذی وقال ہذا حدیث حسن صحیح)

''مومن قاری کی مثال مالٹے کی طرح ہے کہ اس کا ذائقہ اور خوشبو بڑی عمدہ ہے اور اس مومن کی مثال جو قرآن کی تلاوت نہیں کرتا کھجور کی طرح ہے جس کا ذائقہ تو میٹھا ہے لیکن خوشبو نہیں ہے......الخ''

اس حدیث سے مومن قاری کی فضیلت اور عظمت کا پتہ چلتا ہے کہ اس کی مہک اور ذائقے سے لوگ مستفید ہوتے ہیں۔ قرآن سیکھتے ہیں اور اس کی کما حقہ تلاوت کرتے ہیں اور اس مومن کی مثال جو قرآن کی تلاوت نہیں کرتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی مثال کھجور کے ساتھ بیان کی ہے کہ اس کا ذائقہ تو ہوتا ہے مگر خوشبو سے عاری ہوتی ہے۔ اسی طرح مومن غیر قاری قرآن اپنے اخلاق کا میٹھا اور پاکیزگی اختیار کرنے والا ہوتا ہے۔ لیکن قرآن پڑھ پڑھ کر دوسروں کو فائدہ پہنچانے سے عاری ہوتا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس پیٹ میں قرآن کا کچھ حصہ بھی نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے کہ اس گھر کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ (الترمذی)

اور منافق کی مثال بیان کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا منافق جو قرآن کی تلاوت نہیں کرتا وہ تمے کے درخت کی طرح ہے جس کا ذائقہ اور خوشبو دونوں کڑوے ہوتے ہیں۔ ایسے ہی یہ منافق شخص دوسروں کے لیے مضر ہوتا ہے۔ لوگوں کا ایسے آدمی کے شر سے محفوظ رہنا محال ہوتا ہے۔

لیکن اس کے مقابل حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور وہ اس میں ماہر بھی ہے وہ (قیامت کے دن) معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا۔ (الترمذی)

قرآن کی عظمت اور فضیلت کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو قاری قرآن کی فضیلت بیان فرمائی ہے اسی وجہ سے محدثین نے اس کی تعلیم کا التزام فرمایا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ بہترین شخص قرآن پڑھنے والا ہے۔

حضرت ابوعبدالرحمان السلمی جو کہ امام عاصم کے شیخ اور مشہور تابعی ہیں وہ فرماتے ہیں:

((قال ابو عبدالرحمان فذاک الذی اقعدنی مقعدی ھذا وعلم القرآن فی زمان عثمان حتی بلغ الحجاج بن یوسف)) (ترمذی)

''کہ اسی حدیث (خیر کم من تعلم......) نے مجھے مسند تعلیم پر بٹھایا ہے اور آپ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ سے لے کر حجاج بن یوسف کے زمانہ تک قرآن کی تعلیم کا سلسلہ جاری رکھا''

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان کی خلافت کا شروع والا دور اور حجاج کے زمانہ کا آخر دور تقریباً ۷۲ سال ۳ ماہ کم اور حضرت عثمان کے خلافت کا آخری دور اور حجاج بن یوسف کا عرصہ تقریباً ۳۸ سال بنتا ہے۔

كنز العمال میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حاملین قرآن کی فضیلت اس پر جو حامل قران نہیں ہے ایسے ہی ہے جیسے خالق کی فضیلت مخلوق پر ہے اور اس کا شمار اللہ کے خاص بندوں میں ہوتا ہے جیسا کہ حدیث کے الفاظ ہیں:

((ھم اھل القرآن اھل اللہ وخاصۃ))

''اہل قرآن اللہ کے بندے اور خاص لوگوں میں سے ہیں۔''

قرآن و حدیث کی تعلیم میں مشغول ہونے والے شخص کیلئے اللہ تعالیٰ کے معزز فرشتے اس کے پاؤں کے نیچے اپنے پر بچھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی مخلوقات حتیٰ کہ پانی میں مچھلیاں بھی اس کیلئے دعائے مغفرت کرتی ہیں اور ایسے شخص کیلئے اللہ تعالیٰ جنت کا راستہ آسان فرماتے ہیں اور قیامت کے دن بھی حفاظ قرآن اور وہ شخص جو قرآن کے ساتھ گہرا تعلق رکھتا ہے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو انعامات و اکرامات سے نوازے گا۔ ان کے لیے نور کے منبر سجائے جائیں گے ان کے والدین کے سر پر تاج سجایا جائے گا۔ جنت میں اس کا مقام وہاں ہوگا جہاں تک یہ قرآن پڑھتے پڑھتے ''والناس'' آخری کلمہ ادا کرے گا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارا شمار بھی انھیں میں فرمائے اور ہمیں دنیا میں رہتے ہوئے قرآن وسنت کی پاکیزہ اور بے عیب تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

وآخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اصل کرنڈی، لٹھا سفید، لٹھا رنگدار پختہ کلر،
کاٹن سفید و رنگدار پختہ کلر
فیصل یعقوب کلاتھ مرچنٹ
ہر قسم کی مردانہ ورائٹی کا مرکز
041-633809
Mob# 0300-9653599
پنجاب بلاک مدینہ بازار P-162 نئی کلاتھ مارکیٹ فیصل آباد